

سپریم کورٹ رپورٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

مسماٹ سنٹوش کماری وغیرہ

بنام

ریاست ہریانہ

28 اگست 1996

کے۔ راماسوامی اور کے۔ وینکٹاسوامی، جسٹسز۔

حصول اراضیا ایکٹ 1894:

دفعات (1)4، (1-A)23۔ معاوضہ۔ کا ایوارڈ۔ ایڈیشنل ضلعی جج کے ذریعے بڑھایا گیا۔ عدالت عالیہ کے ذریعے مزید بڑھایا گیا۔ اپیل ہونے پر، جب ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ کے لیے معاوضے کا تعین پیمائش کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اور زمینوں کو تیار کیا جانا ہوتا ہے، تو ترقیاتی چارجز کے لیے ایک تہائی کٹوتی کرنے کی ہدایت دی جانی چاہیے۔ معاوضے میں مزید اضافہ ضروری نہیں ہے۔ فریق اضافی رقم کا حقدار نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے اسے غلط طریقے سے دیا۔

دیوانی اپیل کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 52-2251 آف 1991 وغیرہ۔

1984 کے آر۔ ایف۔ اے نمبر 766 اور 767 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ

22.4.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ڈی۔ وی۔ سہگل، جے۔ ایس۔ ملک، اے۔ وی۔ پالی، محترمہ ریکھا

پالی اور اٹل شرما۔

سی اے نمبر 2251-52/91 میں اپیل کنندہ کے لیے پردیپ مشرا اور محترمہ رانی

چھا برا۔

جواب دہندہ کے لیے جسیر ملک اور پریم ملہوترا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

حصول اراضی ایکٹ، 1894 (1 آف 1894) کی دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن (مختصر طور

پر، 'ایکٹ') 25 ستمبر 1979 کو شائع کیا گیا تھا جس میں پانی پت کی میونسپل حدود میں شہری کاری کے لیے

زمین کے بڑے راستے حاصل کیے گئے تھے۔ اراضی کے حصول کے افسر نے 7 اپریل 1981 کو اپنے ایوارڈ میں بلاک I کے لیے 24,960 روپے فی ایکڑ اور بلاک II کے لیے 19,992 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضے کا تعین کیا۔ حوالہ پر، ایڈیشنل ضلعی جج نے اپنے ایوارڈ اور 24 جنوری 1984 کے فرمان کے ذریعے معاوضے کو بڑھا کر 18 روپے فی مربع گز کر دیا۔ ریاست کے ساتھ ساتھ دعویداروں کی مزید اپیل پر، عدالت عالیہ نے ترقیاتی چارجز کے لیے بغیر کسی کٹوتی کے معاوضے کو بڑھا کر 21.25 فی مربع گز کر دیا۔ عدالت عالیہ نے دفعہ (A-1) 23 کے تحت اضافی رقم بھی دی ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل، شری سہگل نے دعویٰ کیا کہ ضلعی جج کی طرف سے جس نوٹیفکیشن پر بھروسہ قابل ہے وہ 10 اکتوبر 1978 کے تیسرے حصول سے متعلق ہے جبکہ اس معاملے میں حصول 25 ستمبر 1979 کا ہے۔ لہذا، فاضل جج کو پہلے کے مقدمات میں دیے گئے الزامات کے بجائے بڑھے ہوئے الزامات کو منظور کرنا چاہیے تھا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ درحقیقت، ایڈیشنل ضلعی جج نے زمین کے چھوٹے ٹکڑے پر انحصار کرتے ہوئے، جسے عدالت عالیہ کا حق نہیں ملا، معاوضے میں اضافہ کر دیا۔ عدالت عالیہ نے تقابلی تشخیص اور ریفرنس عدالت کے سامنے پیش کیے گئے شواہد پر غور کرتے ہوئے فی مربع گز روپے 21.25 کی شرح سے معاوضے کا تعین کیا۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ جب ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ کے لیے معاوضے کا تعین پیمائش کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اور زمینوں کو تیار کیا جانا ہے، تو ڈویلپمنٹ چارجز کے لیے ایک تہائی کٹوتی کرنے کی ہدایت دی جانی چاہیے۔ عدالت عالیہ نے اس اصول کو نہیں اپنایا ہے لیکن ریاست اپیل میں نہیں آئی ہے۔ عدالت عالیہ نے دفعہ (A-1) 23 کے تحت اضافی رقم بھی دی ہے۔ جس کے اپیل گزار حقدار نہیں ہیں۔ ان حالات میں، ہمیں معاوضے میں مزید اضافے کا کوئی جواز نہیں ملتا ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق مسترد کر دیا جاتا ہے لیکن، حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔